سوال

(304) سالگرہ منانا جائز نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے معاشرے میں آج کل عام رواج ہے سالگرہ کا، شادی کی سالگرہ، پیدائش کی سالگرہ وغیرہ لوگ سالگرہ پر بڑا خرچ کرتے ہیں۔ کیا سالگرہ منانا اسلامی طور پر جائز ہے۔ (نصر اللہ خاں، دھریمہ سرگودھا)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شادی یا پیدائش وغیرہ کی سالگرہ منانا دین اسلام میں ثابت نہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت بھی ہوئی اور شادیاں بھی، اسی طرح آپ کی بیٹیوں کی شادیاں بھی ہوئیں لیکن یہ بات کہیں بھی ثابت نہیں کہ آپ نے اپنی یا اپنی اولاد کی سالگرہ منائی ہو یا اپنے اصحاب کو سالگرہ منانے کا حکم دیا ہو یا کسی صحابی نے سالگرہ منائی ہو اور آپ نے اس پر سکوت کر کے برقرار رکھا ہو۔ لہذا یہ فعل اسلامی نہیں اگر اسلام میں اس کی کوئی اہمیت ہوتی تو ضرور اس کا کہیں تذکرہ ہوتا لیکن عیسائیوں وغیرہ کی دیکھا دیکھی مسلمانوں نے بھی منانا شروع کر دی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا صحیح مسلم وغیرہ میں ارشاد ہے جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہیں ہے وہ مردود ہے لہذا سالگرہ منانا درست نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الادب، صفحہ: 393

محدث فتویٰ